کیا فون پر نکاح کیا جاسکتا ہے؟

الحمدللہ والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا فون یا اسکائپ پر نکاح کیا جاسکتا ہے یا نہیں جب دولہا کسی اور ملک میں ہو اور دولہن کسی اور ملک یعنی پاکستان وغیرہ میں ہو اگر کیا جاسکتا ہے تو کیسے؟

سائل:ایک بھائی فرام انگلینڈ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایۃ الحَق والصواب

فون یا اسکائپ پر نکاح نہیں کیا جاسکتا کیونکہ نکاح میں ایجاب و قبول رکن ہیں اور دونوں کا ایک مجلس میں ہونا ضروری ہے ۔

جیسا کہ فتاوی ہندیہ میں ہے: **أَنْ يَكُونَ الْإِيجَابُ وَالْقَبُولُ فِي مَجْلِسٍ وَاحِدٍ...إذَا كَانَ أَحَدُهُمَا غَائِبًا لَمْ يَنْعَقِدْحَتَّى لَوْ قَالَتْ امْرَأَةٌ بِحَضْرَةِ شَاهِدَيْنِ زَوَّجْتُ نَفْسِي مِنْ فُلَانٍ وَهُوَ غَائِبٌ فَبَلَغَهُ الْخَبَرُ فَقَالَ: قَبِلْتُ، أَوْ قَالَ رَجُلٌ بِحَضْرَةِ شَاهِدَيْنِ: تَزَوَّجْتُ فُلَانَةَ وَهِيَ غَائِبَةٌ فَبَلَغَهَا الْخَبَرُ فَقَالَتْ زَوَّجْتُ نَفْسِي مِنْهُ لَمْ يَجُزْ"**

ایجاب و قبول دونوں کا ایک مجلس میں ہونا شرط ہے جب دولہا دلہن میں سے کوئی غائب ہو تو نکاح نہ ہوگا یہاں تک کہ اگر عورت نے دوگواہوں کی موجودگی میں کہا میں نے اپنا نکاح فلاں سے کردیا اور وہ غائب ہے اور اسے خبر پہنچی تو اس نے کہا کہ میں نے قبول کیا یا مرد نے دوگواہو ں کی موجودگی میں کہا کہ میں نے اپنا نکاح فلانہ عورت سے کردیا اور وہ غائب ہے اور اسے خبر پہنچی تو اس نے کہا میں نے اپنا نکاح اس سے کردیا تو جائز نہیں ہے۔

("الفتاوی الھندیۃ"،کتاب النکاح،الباب الأول في تفسیرہ شرعًاوصفۃ...إلخ،ج۱، ص۲۶۹)

فون یاا سکائپ میں ایجاب و قبول کا ایک مجلس میں ہونا ممکن نہیں ہے کہ ایجاب کسی اور ملک میں ہوگا اور قبول کسی اور ملک میں۔اس وجہ سے ایسا نکاح جائز نہیں ہے۔

اور فتاوی فیض الرسول میں ہے:ٹیلی فون کے ذریعےنکاح پڑھنا ہرگز صحیح نہیں۔

(فتاوی فیض الرسول ج1 ص560)

اگر کوئی بیرونِ ملک رہتے ہوئے اپنا نکاح پاکستان یا کسی اور ملک میں کرنا چاہتا ہے تو وہ فون یا اسکائپ کے ذریعے پاکستان میں کسی شخص کو اپنے نکاح کا وکیل کردے اور وہ وکیل اس کا نکاح اس لڑکی سے دوگواہوں کی موجود

گی میں پڑھادے اور وکیل کا ایجاب یا قبول اپنے موکل کی جانب سےہوگا اور نکاح صحیح ہوجائے گا۔

نبی کریم کا خود یہ عمل ہے کہ آپ نے ام حبیبہ رضی اللہ تعالی عنہا کو نکاح کا پیغام دیا وہ اس وقت حبشہ میں تھیں تو حضور تاجدار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم نے حضرت عمروبن امیہ ضمری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نجاشی کے پاس بھیجا کہ ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہاکو حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم کے لئے پیام دیں اور نکاح کریں، پھر سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حضرت خالد بن سعید بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اپنا وکیل بنایا، نجاشی نے خطبہ پڑھا، حضرت جعفربن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور وہ تمام مسلمان جو حبشہ میں موجود تھے شریک محفل ہوئے، پھر نجاشی نے حضرت خالد بن سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دینار سپرد کئے لوگ جب روانہ ہونے کے لئے تیار ہوئے تونجاشی نے کہا: بیٹھ جاؤ کہ مجلس نکاح میں کھانا کھلانا انبیا علیہم السلام کی سنت ہے، نجاشی نے کھانے کاانتظام کیا،سب نے کھانا کھایا پھر رخصت ہوگئے۔

(مدارج النبوت،قسم پنجم،باب دوم درذکر ازواج مطہرات وی،ج۲،ص۴۸۱)

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

PERFORMING NIKAH OVER THE PHONE

الحمدلله والصلوة والسلام على رسول الله

Question:

What do the scholars of the Din and muftis of the Sacred Law state regarding the following issue: Can *nikah* (marriage) be performed over phone or Skype when the bride and groom are in different countries, e.g. UK and Pakistan? If yes, how can it be done?

Questioner: A brother from England

Answer:

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَهاب اللهم هدايۃَ الحَق والصواب

Nikah cannot be performed over phone or Skype as *ijab* (willing consent) and *qubul* (acceptance) are pillars of a *nikah* and it is necessary for both (the bride and the groom) to be in a single gathering.

It is stated in al-Fatawa al-Hindiyyah:

أَنْ يَكُونَ الْإِيجَابُ وَالْقَبُولُ فِي مَجْلِسٍ وَاحِدٍ...إذَا كَانَ أَحَدُهُمَا غَائِبًا لَمْ يَنْعَقِدْحَتَّى لَوْ قَالَتْ امْرَأَةٌ بِحَضْرَةِ شَاهِدَيْنِ زَوَّجْتُ نَفْسِي مِنْ فُلَانٍ وَهُوَ غَائِبٌ فَبَلَغَهُ الْخَبَرُ فَقَالَ: قَبِلْتُ، أَوْ قَالَ رَجُلٌ بِحَضْرَةِ شَاهِدَيْنِ: تَزَوَّجْتُ فُلَانَةَ وَهِيَ غَائِبَةٌ فَبَلَغَهَا الْخَبَرُ فَقَالَتْ زَوَّجْتُ نَفْسِي مِنْهُ لَمْ يَجُزْ

Translation: “It is conditional for the *ijab* and *qubul* to take place in a single gathering. If either the bride or the groom is absent, the *nikah* will not be done. If the woman, in the presence of two witnesses, says, ‘I have done nikah with so-and-so,’ and this news reaches the man and he accepts it, or vice versa, it is impermissible.” [al-Fatawa al-Hindiyyah, vol. 1, pg. 269]

It is not possible for the *ijab* and *qubul* to take place in a single gathering using phone or Skype. The *ijab* is done in one country and *qubul* in another. Thus, such a *nikah* is not permissible.

It is stated in Fatawa Fayd al-Rasul: “Performing *nikah* over the phone is totally wrong.” [Fatawa Fayd al-Rasul, vol. 1, pg. 560]

If someone staying in a foreign country wants to marry in Pakistan or some other country, then he can appoint a *wakil* (agent) for himself in that country through phone or Skype. The *wakil* can then perform the *nikah* in the presence of two witnesses. The *ijab* or *qubul* from the *wakil* will be on behalf of the one who has appointed him (the groom). The *nikah* conducted in this manner will be correct.

When the Holy Prophet ﷺ sent a marriage proposal to Sayyidah Umm Habibah (may Allah be pleased with her), she was in Ethiopia. The Messenger of Allah ﷺ then sent Sayyiduna ‘Amr b. Umayya Damri (may Allah be pleased with him) to the Negus, ordering him to forward this proposal to her and to perform the *nikah*. Sayyidah Umm Habibah (may Allah be pleased with her) then appointed Sayyiduna Khalid b. Sa’id b. al-‘As (may Allah be pleased with him) as her *wakil*. The Negus then read the sermon of the *nikah*. Sayyiduna Ja’far b. Abi Talib (may Allah be pleased with him) along with all the Muslims who had migrated to Ethiopia became the attendees of the gathering. The Negus then handed over dinars to Sayyiduna Khalid b. Sa’id b. al-‘As (may Allah be pleased with him). When the attendees were about to leave, the Negus said, “Be seated, feeding people in a gathering of *nikah* is the way of the Prophets (peace be upon them).” He then made arrangements for food. The people left after having food.

[Madarij al-Nubuwwah, vol. 2, pg. 481]

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri
Translated by the SeekersPath Team